امام اعظم ابو حنیفہؒ

شہید اہل بیتؓ

تالیف

مفتی ابو الحسن شریف اللہ الکوثری

الفاضل و المتخصص فی الفقہ الاسلامی

جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

ناشر

مکتبہ سلطان عالمگیرؒ

ھاوز مال اردو بازار لاہور

نام کتاب .... امام اعظم ابوحنیفہؒ شہید اہل بیتؑ

نام مصنف .... مفتی ابوالحسن شریف اللہ الکوثری

ناشر .... مکتبہ سلطان عالمگیرؒ لوئر مال لاہور

مطبع .... اولمپیا آرٹ پریس لاہور

طباعت .... بار اول ۱۴۲۷ھ 2006

پیشکش .... حسن "چینی بابا" دارالحسن سکردو بلتستان

darulhassan_1@yahoo.com-Tel: 5831-55504



امام اعظم ابو حنیفہؒ

شہید اہل بیتؓ

پیش لفظ

امت مسلمہ کی فکری و ذہنی ارتقاء کیلئے عموماً اور علماء و ائمہ امت کے حق میں خصوصاً فکری و تحقیقی جمود و رجعت سم قاتل ہے۔ قرآن کریم میں رحیم و خبیر ذات نے کتنے واقعات بیان کئے ہیں اور بیان واقعہ کا مقصد آنے والے لوگوں کے لئے عبرت اور سبق بتلایا گیا تا کہ واقعات سے امت رہنمائی حاصل کرے۔ اسے ایمان کی قدر و قیمت معلوم ہو بڑے سے بڑے حکمرانوں جن میں سے مسلمان اور کافر دونوں تھے ان کا ذکر اور ان کی وجہ از عوام اور قیادت سے چپقلش اور تصادم کا ذکر بھی قرآن و حدیث کا موضوع سخن رہا ہے تا کہ اہل ایمان ان تصادم و چپقلش سے برآمد ہونے والے اسباق سے ایمان کی قدر اور عزیمت کی راہ تلاش کریں اور انہیں عبرت کا ساماں میسر ہو۔

امام اعظم کو بھی اپنی حیات طیبہ میں اپنے وقت کے دو بڑے حکمران خاندانوں سے واسطہ ہوا اور دونوں کا ایک دوسرے سے انتہائی بعد و نفرت پائی جاتی تھی اصحاب عزیمت اصلاح و ارشاد کیلئے خاندانی حکومتوں کے یہ ادوار جو کہ امام صاحب نے دیکھا بہت ہی صبر آزما رہا۔ امام صاحب کی ان حکمرانوں سے چپقلش خالص دینی بنیادوں پر کئی عشروں تک جاری رہی یہاں تک کہ آپ کی شہادت ہوئی آپ کی شہادت کے اسباب کے بیان میں بھی روایتی جمود اور تغافل سے کام لیا گیا ہے پیش نظر کتاب میں امام اعظم کے خون ناحق جس قیمت پر بہایا گیا اس قیمت خون بہا کی تحقیق و تعیین مقصود ہے۔

پیش نظر کتاب ایک خالص تحقیقی کاوش ہے اور عاجز کو اپنی کم علمی اور کم ہمتی کا پورا احساس ہے لیکن باوجود محدود ذرائع کے مقدمہ کے مضبوطی کیلئے معتبر ترین اور مستند ترین قدیم و جدید کتب سے استفادہ کیا گیا ہے اور توقع ہے کہ "مقدمہ شہید اہلبیت" کیلئے ہزاروں شواہد انکشاف کے انتظار میں اوراق کتب میں مدفون ہوں گے۔ مطالعہ اور تحقیقی ذوق سلیمہ رکھنے والے احباب و اہل علم سے التجا ہے کہ شواہد ملنے پر عاجز سے علمی تعاون فرماویں۔

پیش نظر کتاب کے تیاری میں جملہ اغلاط اور نقائص دور کرنے کی حتی الامکان کوشش کی گئی ہے لیکن

بتقاضائے بشریت غلطیوں کا امکان رہتا ہے۔ بالخصوص اردو زبان دانی میں کیونکہ میری مادری زبان اردو نہیں ہے۔ قارئین متنبہ فرما کر علمی ذمہ داری پوری فرماویں۔

الغرض پیش نظر مجالس میں اگر کسی کو محاسن نظر آئیں تو یہ ان کی برکت ہے جن کے ذکر میں کتاب لکھی گئی ہے اور سیدی و سندی مرشد العلماء محبوب الصلحاء حضرت شاہ سید نفیس الحسینی دامت فیوضہم کے توجہات کاملہ کا کرشمہ ہے اور کتاب کا نام بھی آپ نے ہی تجویز فرمایا اللہ تعالیٰ اس سعی کو قبول فرمالے اور بندہ کیلئے ذخیرۂ آخرت بنائے اور ہمارے دلوں کو محبت رسول ﷺ، صحابہ و اہل بیت کا مسکن و مدفن بنائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین و بحرمة الطیبین الطاہرین وأصحابه أجمعین



امام اعظم ابو حنیفہؒ شہید اہل بیتؓ

بو حنیفہ افقہ اکمل زماں
ہیں شہید آل سرکار جہاں

عاشق آل محمدؐ مصطفیٰ
بو حنیفہ پیشوائے عاشقاں

مرتضیٰؓ و فاطمہؓ وابنا بنا
سب سے الفت اور محبت تھی عیاں

باقرؒ و جعفرؒ کے تھا تلمیذ آپ
مجتہد ہیں گرچہ اعظم کامراں

آپ شاگرد رشید زیدؒ بھی
یعنی ہیں شاگرد سادات زماں

حامی زیدؒ و براہیمؒ و زکی
حامی آل نبیؐ و علیؓ شاں

آپ کو محبوب تھے اہل بیتؓ
خارجی ناراض رہتے بے گماں

قتل کے درپے رہا منصور بھی
وجہ عداوت حب سید زادگاں

بو حنیفہ کی شہادت قید میں
حب آل مصطفیٰؐ کی داستاں

پیروی میں آپ کی محسن[1] کا دل
حب اہل البیتؓ کا ہو آشیاں

---

[1] مداح صحابہ و اہل بیت شاعر اہل سنت حضرت مولانا شیخ الحدیث احسان اللہ محسن دامت برکاتہم فاضل تخصص جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی مہتمم جامعہ صدیقیہ حنفیہ [illegible] بلوچستان۔

انتساب

بہارِ گلشنِ اہلِ بیتؓ سبطِ رسول ﷺ سردارِ جوانانِ جنت، شہیدِ مظلوم سیدنا حسین رضی اللہ عنہ اور خاندانِ نبوت کے 16 پاکیزہ روحوں سمیت 72 شہداءِ کربلا کے نام جنہوں نے امت کو حریتِ فکر اور عزیمت و استقلال، وفا اور قربانی کا لازوال درس دیا

رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ

اے صبا اے پیکِ دور افتادگاں

اشکِ ما بر خاکِ پاکِ او رساں

خاکپائے سادات

مفتی ابوالحسن شریف اللہ الکوثری

فاضل و المتخصص فی الفقہ الاسلامی

جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

رئیس

دار الافتاء والقضاء

الجامعۃ الاسلامیہ سیٹلائٹ ٹاؤن

سکردو بلتستان



حرفِ نفیس

الحمدللہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ

پیش نظر کتاب "شہید اہلبیت امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ" کے موئف مولانا مفتی شریف اللہ علاقہ بلتستان کے رہنے والے ہیں، جامعتہ العلوم اسلامیہ بنوری ٹاون کراچی کے فارغ التحصیل ہیں وہاں سے افتاء کا تخصص بھی کیا ہے، حنفی المسلک اور اہلبیت وصحابہ کرام سے غایت درجہ محبت و عقیدت رکھنے والے ہیں، پاکستان میں ناصبی رجحانات کے بڑھتے ہوئے سیلاب کے سدباب کیلئے انہوں نے حمیت اسلامی کے تحت یہ کتاب ترتیب دی ہے۔

مسلک اہلسنت والجماعت کی کامیاب ترجمانی کی ہے مستند حوالوں سے انہوں نے اپنی کتاب کو اہل علم وفضل کے سامنے پیش کیا ہے حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کی اہلبیت کرام سے محبت انکی تحقیق کا مرکزی نقطہ ہے امام ابو حنیفہ بجا طور پر شہید اہلبیت ہیں انہوں نے ہشام بن عبدالملک اموی کے خلاف حضرت امام زید بن علی زین العابدین حسینی رضی اللہ عنہما اور جعفر منصور عباسی کے مقابلے میں حضرت محمد ذوالنفس الزکیہ اور انکے بھائی ابراہیم حسنی رضی اللہ عنہما کا جرآت وپامردی سے برملا ساتھ دیا حتی کہ منصب شہادت پر فائز ہوئے۔

امام ذہبی نے برحق لکھا ہے

"بیان کیا جاتا ہے کہ خلیفہ منصور نے انکو زہر دیا تھا (حضرت محمد ذوالنفس الزکیہ کے بھائی) ابرہیم کا ساتھ دینے کی وجہ سے انہوں نے شہادت کی موت پائی" نیز دوسرے تذکرہ نگاروں نے بھی اسکو بیان کیا ہے،

اللہ تعالی موئف عزیز مولانا مفتی شریف اللہ صاحب کی عمر شریف اور علم وعمل میں برکت عطا فرمائے اور آخرت میں حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہلبیت اور صحابہ کرام کے ساتھ محشور فرمائے۔ آمین

احقر

سید نفیس الحسینی

اقتباس

امام صاحب کو اپنے زمانہ کے حکمرانوں کے ہاتھوں بڑی تکلیف اٹھانی پڑی تھی، اموی دور میں میر عراق ابن ہبیرہ نے آپ کو عہدہ قضا پیش کیا اور انکار پر ایک سو دس کوڑے اس طرح رسید کئے کہ روزانہ ایک گھوڑے پر بٹھا کر دس کوڑے مارے جاتے تھے اور امام صاحب انکار کرتے تھے، اس کے بعد عباسی دور میں پھر ان کو عہدہ قضا پیش کیا گیا اور انکار پر زہر دیا گیا۔

عہدہ قضا قبول نہ کرنے پر کوڑے مارنے یا زہر دیکر جان لینے کی اندرونی وجہ کچھ اور تھی، امام صاحب کے نزدیک اموی اور عباسی امراء اسلام کے جادۂ مستقیم سے دور تھے اور ظلم و جور میں تعاون کے مترادف تھا، اس دور کے محتاط اہل علم و فضل کا یہی رویہ تھا اور وہ ان حکومتوں میں کسی قسم کا عہدہ لینا معصیت سمجھتے تھے، امراء و خلفاء ان کے رویہ سے غیر مطمئن اور خائف رہا کرتے تھے، اور کسی بہانہ سے اپنا ہمنوا بنانے کی کوشش کرتے تھے، بڑے بڑے عہدے اور بھاری بھاری رقمیں پیش کرکے ان پر دباؤ ڈالتے تھے، یہی صورت حال امام صاحب کے ساتھ تھی، امام صاحب ان کے مقابلہ میں علوی دعاۃ کے حق میں تھے، اسی لئے ابوجعفر منصور نے عہدہ قضا قبول نہ کرنے کے بہانے سے جیل خانہ میں زہر دلوا دیا۔

خطیب بغدادی نے زفر بن ہذیل کا بیان نقل کیا ہے کہ ابراہیم بن عبد اللہ بن حسن بن حسن بن علی بن ابو طالب قتیل باخمریٰ کی دعوت و خروج کے زمانہ میں امام صاحب نہایت زور و شور سے ان کے موافق بات کرتے تھے، میں نے ان سے کہا کہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ ہماری گردنوں میں رسی ڈلوا کر ہی خاموش ہوں گے، اسی حال میں ابوجعفر منصور کا پیغام امیر کوفہ عیسیٰ بن موسیٰ کے پاس آیا کہ ابوحنیفہ کو ہمارے پاس بھیجو، چنانچہ امام صاحب کو بغداد بھیجا گیا، جہاں پندرہ ۱۵ دن تک وہ زندہ رہے، پھر ان کو زہر دیا گیا اور انتقال کر گئے[1]

ابراہیم بن عبد اللہ نے اپنے بھائی محمد النفس الزکیہ کے قتل کے بعد بصرہ میں خروج کرکے اپنی دعوت دی، ابوجعفر منصور نے اپنے بھتیجا زاد بھائی اور امیر کوفہ عیسیٰ بن موسیٰ کو لکھا اور وہ پانچ ہزار فوج لے کر آیا، کوفہ کے قریب مقام باخمریٰ میں مقابلہ ہوا، اور ابراہیم بن عبد اللہ معرکہ میں کام آئے، یہ واقعہ ۱۴۵ھ کا ہے، امام صاحب ابراہیم بن عبد اللہ کے ہمنواؤں اور طرفداروں میں تھے،
ذہبی نے لکھا ہے۔

وقد روی ان المنصور سقاہ السم فمات شہیدا رحمہ اللہ لقیامہ مع ابراہیم[2]

بیان کیا گیا ہے کہ خلیفہ منصور نے ان کو زہر دیا تھا اور ابراہیم کا ساتھ لینے کی وجہ سے انھوں نے شہادت کی موت پائی۔
نیز دوسرے تذکرہ نگاروں نے اس کو بیان کیا ہے۔

---

[1] تاریخ بغداد، ج ۱۳ ص ۳۲۹، ۳۳۰، [2] العبر ج ۱ ص ۲۱۳

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مودّة القُربیٰ

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ خاتم النبیین وعلی آلہ الطیبین الطاهرین وعلی صحابته اجمعین

[illegible]

یا علی یدخل النار فیک رجلان محب مفرط و مبغض مفرط کلاهما فی النار[1]

ترجمہ: [illegible]

اہل سنت مسلک اعتدال

[illegible]

[1] [illegible]

[illegible] ہیں

مثیل عیسیٰ

حضرت مجدد فرماتے ہیں

[illegible] حضرت [illegible] رضی اللہ عنہ سے روایت [illegible]

فرمایا [illegible] حضرت عیسیٰ علیہ السلام [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت امیر رضی اللہ عنہ [illegible] کے حق میں ہلاک ہوں گے

[illegible] ثابت

[illegible]

لگائے گا جیسا خارجیوں کا حال یہودیوں کے حال کے موافق ہے [illegible] کا حال

[illegible]

[illegible]

جیسا کہ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ [illegible] فرماتے ہیں۔

لو کان رفضا حب آل محمد

فلیشہد الثقلان انی رافضی

[illegible] محمد ﷺ سے محبت [illegible]

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے [illegible] حضرت عیسیٰ علیہ السلام [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اللھم وفقنا لما تحب و ترضی

تحقیق آل و اہل

[illegible]

[illegible]

[illegible] قرآن و حدیث سے [illegible]
[illegible] خصوصی تعلق [illegible]
[illegible] محبت
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] خصوصی قربت [illegible]
[illegible] فضل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] آنکھ
[illegible] اللہ [illegible] دنیا میں [illegible]
[illegible] محبت [illegible] کی خدمت میں کوئی خاص [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حق و محبت کا
[illegible] کی خدمت میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

آل واہل کے مصداق

[illegible]

حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

"إن علماءنا من فقهاء جمهور ... من السلف والخلف على دخول أولاد فاطمة رضي الله عنها وأولاد أولادها وإن سفلوا في ذرية النبي ﷺ ... ولا عبرة بما حكي من الإنكار ... وجمهور ... متمسكون في ذالك بكتاب الله وسنة رسول الله ﷺ وبأقوال السلف في هذا [illegible] الموضوع"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

> أقبلت فاطمة تمشي كأن مشيتها مشية رسول الله ﷺ فقال مرحبا بابنتي ثم أجلسها عن يمينه أو عن شماله ثم أنه أسر إليها حديثا فبكت فقلت لها استخصك رسول الله ﷺ بحديثه ثم تبكين ثم أنه أسر إليها حديثا فضحكت فقلت ما رأيت كاليوم فرحا أقرب من حزن فسألتها عما قال فقالت ما كنت لأفشي سر رسول الله ﷺ حتى إذا قبض النبي ﷺ سألتها فقالت أنه أسر إلي فقال إن جبرائيل عليه السلام كان يعارضني بالقرآن في كل عام مرة و أنه عارضني به العام مرتين ولا أراه إلا قد حضر أجلي وإنك أول أهل بيتي لحوقا بي ونعم السلف أنا لك فبكيت لذلك ثم قال ألا ترضين أن تكوني سيدة نساء هذه الأمة أو نساء المؤمنين فضحكت لذلك

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۔ [illegible]

۲۔ [illegible]

۳۔ [illegible]

۴۔ [illegible]

اولادِ علی اولادِ رسولؐ ہے

[illegible]

[illegible]

"كل بني أنثى فإن عصبتهم لأبيهم ما خلا ولد فاطمة فإني أنا عصبتهم وأنا أبوهم".

[illegible]

[illegible]

[illegible]

امام باقرؑ کی جرأت اور قوتِ استدلال

[illegible]

المعجم الطبرانی ۴۴ / ۳

تعالوا ندع أبناءنا

ونوحا هدينا

من قبل ومن ذريته داود وسليمان ... وزكريا ويحيى وعيسى

حضرت سیدنا موسیٰ کاظم کی حاضر جوابی وقوت استدلال

ونوحا هدينا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] السلام

عليك يا رسول الله ابن عمي [illegible]

[illegible] السلام عليكم يا أهل [illegible]

[illegible]

[illegible]

آل وہ ہیں جن پر صدقہ حرام ہے

[illegible]

إختلف في المراد بالآل في هذا الموضع فالأكثرون على أنهم قرابة النبي الذين حرمت عليهم الصدقة [2]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اہل بیت [illegible]

[illegible] اہل بیت [illegible]

[illegible] صدقہ [illegible]

---

[2] شرح [illegible]

[illegible]

إنا آل محمد لا تحل لنا الصدقة

[illegible]

قیامت کو قربت نبوی:

[illegible]

[illegible]

[illegible] مقدس اور رفعت شان کا تذکرہ ہوتا ہے۔

[illegible]

اولی الناس بی یوم القیامة اکثرهم علی صلاة ۱

[illegible]

[illegible] کا مثل و ردعمل ہوگا۔

مقبول نماز کونسی ہے

[illegible]

[illegible]

من صلی صلاة لم یصل فیها علی و علی أهل بیتی لم تقبل منه ۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یا أهل بیت رسول الله حبکم | فرض من الله فی القرآن أنزله
کفاکم من عظیم القدر أنکم | من لم یصل علیکم لا صلاة له

ترجمہ:

[illegible]

۱ صحیح ابن حبان [illegible] ۲ دارقطنی [illegible] بیہقی [illegible]

[illegible]

[illegible]

درود کیسے پڑھیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قولوا اللهم صل على محمد وأزواجه وذريته كما صليت على آل إبراهيم وبارك على محمد وأزواجه وذريته كما باركت على آل إبراهيم إنك حميد مجيد[1]

[illegible]

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سره أن يكتال بالمكيال الأوفى إذا صلى علينا أهل البيت فليقل اللهم صل على محمد النبي وأزواجه أمهات المؤمنين وذريته وأهل بيته كما صليت على إبراهيم إنك حميد مجيد[2]

ترجمہ

[illegible]

---

[1] صحیح البخاری ... باب ... الصلاة على النبي ... مسلم ... [illegible] سنن ابی داود

[illegible]

[illegible]

حاجات کے لئے اکسیر

[illegible] حضرت علی [illegible]

[illegible] کیا ہے کہ وہ فرماتے ہیں۔

من صلى على محمد صلى الله عليه وسلم وعلى أهل بيته مائة مرة

قضى الله له مائة حاجة ۔

ترجمہ

[illegible] اہل بیت [illegible]

حاجات [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اہل بیت کی محبت [illegible]

سبحان الله هذا البيان العجيب

لحاظ رشتہ

[illegible]

قل لا أسألكم عليه أجرا إلا المودة في القربى (الآية)

[illegible] ترجمان القرآن حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس [illegible]

[illegible] اہل بیت حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لا تنسو قرابتی منکم

[illegible]

تفسیر مودۃ القربیٰ

[illegible]

[illegible]

۱؎ صحیح ابن حبان ۲

حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی [illegible]

[illegible]

سلاسل تصوف کا سرخیل و سرچشمہ اہل بیت ہیں:

[illegible]

[illegible]

اني تارك فيكم الثقلين كتاب الله وعترتي [illegible]

[illegible]

اذكركم الله في اهل بيتي

[illegible]

آگے فرماتے ہیں

[illegible]

ومن يقترف حسنة نزد له فيها حسنا القرآن

[illegible]

احسان کا بدلہ

[illegible] هل جزاء الاحسان الا الاحسان

اہل بیت عظام، اہل سنت والجماعت کا نکتہ نظر:

[illegible]

تفسیر مظہری [illegible]

[illegible]

وكان السلف يعلمون من علامات السنة و محبة تفضيل الشيخين ومحبة الختنين

[illegible]

ومن أحسن القول في أصحاب رسول الله وأزواجه الطاهرات من كل دنس وذرياته المقدسين من كل رجس فقد برئ من النفاق

ترجمہ

[illegible]

حضور کی اپنی اولاد کے بارے میں وصیت

[illegible]

قام فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم خطيبا بماء يدعى خما بين مكة و المدينة فقال أما بعد ألا يا أيها الناس فإنما أنا بشر يوشك أن يأتي رسول ربي فأجيب وأنا تارك فيكم الثقلين أولهما كتاب الله فيه الهدى والنور فخذوا بكتاب الله واستمسكوا به فحث على كتاب الله ورغب فيه ثم قال وأهل بيتي أذكركم الله في أهل بيتي ثلاثا

شرح فقہ اکبر [illegible] شرح عقیدۃ الطحاویۃ [illegible] مسلم [illegible] بیہقی [illegible]

ترجمہ

حضور ﷺ حجۃ الوداع سے واپس لوٹے [illegible] خم نامی جگہ کے پاس [illegible] ما کے درمیان سے خطبہ دیا آپ نے فرمایا کہ [illegible] میں ایک انسان ہوں قریب ہے کہ خدا کا فرشتہ میرے پاس آئے اور میں اس کی دعوت پر لبیک کہوں (یعنی موت کا فرشتہ) میں تمہارے درمیان دو [illegible] چیزیں چھوڑ [illegible] ان میں سے پہلی کتاب خدا (قرآن) ہے [illegible] ہدایت و نور ہے [illegible] کتاب [illegible] کو مضبوطی سے [illegible] آپ نے اس کے لیے [illegible] ترغیب [illegible] میرے اہل بیت [illegible] میں تمہیں اپنے اہل بیت کے بارے میں خدا کی یاد دلاتا ہوں [illegible]

مستدرک حاکم میں [illegible] الفاظ سے [illegible]

إني قد تركت فيكم الثقلين أحدهما أكبر من الآخر كتاب الله عزوجل وعترتي فانظروا كيف تخلفوني فيهما فإنهما لن يفترقا حتى يردا علي الحوض .

[illegible]

حافظ [illegible] نے [illegible]

من حديث عبد الله بن موسى عن أبيه عن عبد الله بن حسن عن أبيه عن جده عن علي رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إني مخلف فيكم ما إن تمسكتم به لن تضلوا كتاب الله عزوجل طرفه بيد الله وطرفه بأيديكم وعترتي أهل بيتي ولن يفترقا حتى يردا علي الحوض .

[illegible] روایت [illegible]

المستدرک ج ۳ ص ۱۱۸ [illegible]

[illegible]

سمعت رسول الله صلی الله وسلم انی تارک فیکم الثقلین کتاب الله وعترتی فانهما لن یفترقا حتی یردا علی الحوض فانظروا کیف تخلفونی فیهم ¹

[illegible]

جو ظاہری و باطنی لحاظ سے پاک ہیں

[illegible]

خرج النبی صلی الله علیه وسلم ذات غداة وعلیه مرط مرحل من شعر اسود فجاء الحسن بن علی رضی الله عنه فادخله ثم جاء الحسین رضی الله عنه فادخله ثم جاءت فاطمة رضی الله عنها فادخلها ثم جاء علی فادخله ثم قال "انما یرید الله لیذهب عنکم الرجس اهل البیت ویطهرکم تطهیرا" ²

[illegible]

اللهم هؤلاء اهل بیتی واهل بیتی احق

[illegible]

[illegible]

عن ابی جمیلة ان الحسن بن علی رضی الله عنهما استخلف حین قتل علی رضی الله عنه قال فبینما هو یصلی اذ وثب علیه رجل فطعنه

¹ جامع ترمذی [illegible] ² صحیح مسلم [illegible] رقم الحدیث ۱۸۸۴

[illegible] أنه [illegible] رجل من [illegible] أسد [illegible] فقال يا أهل العراق [illegible] أهل بيت النبي قال الله عزوجل إنما يريد الله ليذهب عنكم الرجس أهل البيت ويطهركم تطهيرا قال فما زال يقولها حتى بقي أحد من أهل المسجد إلا وهو يحن بكاء[1]

[illegible]

[illegible]

اہل بیت کی تعظیم شعائر اللہ کی تعظیم ہے

[illegible] اکرام أهل بيت رسول الله وبيان فضلهم [illegible]

ومن يعظم شعائر الله فإنها من تقوى القلوب [2]

ترجمہ

[illegible]

---

[1] مجمع الزوائد [illegible] (۲) ریاض الصالحین [illegible]

[illegible] جلیل القدر محدث [illegible]

[illegible] تقسیم حقیقت میں [illegible] تقسیم ہے

مسلک حق

[illegible] تیمیہ عقیدہ واسطیہ میں فرماتے ہیں۔

ويحبون يعني أهل السنة أهل بيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ويتولونهم ويحفظون فيهم وصية رسول الله صلى الله عليه وسلم حيث قال يوم غدير خم أذكركم الله في أهل بيتي[1]

ترجمہ:

اہل سنت [illegible] اہل بیت [illegible] ﷺ سے محبت کرتے ہیں [illegible]

[illegible] ﷺ کی وصیت [illegible]

محافظت کرتے ہیں [illegible]

آپ اہل بیت [illegible] محبت [illegible]

وقال أيضاً للعباس عمه وقد اشتكى إليه أن بعض قريش يجفوا بني هاشم فقال والذي نفسي بيده لا يؤمنون حتى يحبوكم لله ولقرابتي رواه أحمد[2]

ترجمہ

حضرت عباس [illegible] ﷺ نے آپ ﷺ سے [illegible] شکایت کی تو

آپ نے [illegible]

[illegible]

سے تعلق ہیں

[1] شرح عقیدۃ الواسطیۃ [illegible] ۲۳۰ [2] احمد [illegible] ۲۰۷

[illegible] حضور ﷺ سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

إنما يريد الله ليذهب عنكم الرجس أهل البيت ويطهركم تطهيرا

احزاب ۳۳

[illegible]

فهل السنة يحبونهم ويكرمونهم لأن ذالك من إحترام النبي صلى الله عليه وسلم وإكرامه ولأن الله ورسوله قد أمر بذالك قال تعالى قل لا أسئلكم عليه أجراً إلا المودة في القربى ( )

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مودۃ القربیٰ کے مصداق

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شرح عقیدہ [illegible] صفحہ ۱۵۳

[illegible]

قل لا أسئلكم عليه أجرا إلا المودة في القربى

[illegible]

قل لا أسئلكم عليه أجرا إلا المودة في القربى ومن يقترف حسنة نزد له فيها حسنا

[illegible]

محبت اہل بیت تکمیل ایمان

[illegible]

[illegible]

حضور ﷺ کا رشتہ باعث نجات ہے

[illegible]

ما بال أقوام يزعمون ان قرابتي لاتنفع ان كل سبب ونسب منقطع يوم القيامة الا سببي ونسبي وان رحمي موصولة في الدنيا والاخرة

[illegible]

عجیب و قوی استدلال

[illegible]

أما الجدار فكان لغلامين يتيمين في المدينة وكان تحته كنز لهما وكان أبوهما صالحا كهف ۱۳

[illegible]

كشف الاستار للهيثمي [illegible] مستدرك [illegible] معجم طبراني [illegible] العلم الظاهر [illegible]

[illegible] فرماتے ہیں

> فلاريب في حفظ ذريته صلى الله عليه وسلم وأهل بيته فيه وإن كثرت الوسائط بينهم وبينه

[illegible]

[illegible]

> وبهذا قال جعفر الصادق رضي الله عنه فيما أخرجه الحافظ عبد العزيز بن الأخضر في معالم العترة النبوية احفظوا فينا ما حفظ العبد الصالح في اليتيمين وكان أبوهما صالحا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رسائل ابن عابدین [illegible]

[illegible]

[illegible]

قول فیصل

[illegible]

والذین امنوا واتبعتهم ذریتهم بایمان الحقنا بهم ذریتهم وما التنهم من
عملهم من شیء [illegible]

[illegible]

[illegible]

بزرگوں کو اپنی اولاد کا خیال رہتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فاروق اعظمؓ کی حضور ﷺ سے رشتہ دامادی کے لئے کوشش

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حضرت فاطمہؓ بنت علی و بنت رسول ﷺ سے نکاح کا واقعہ [illegible] روایت [illegible] [illegible] تحقیقات کا پتہ چلتا ہے [illegible] ہوئی کی نسبت [illegible] ہوتا ہے۔

[illegible] کے علاوہ [illegible] محدثین نے بھی مختلف سندوں سے یہ واقعہ نقل کیا ہے۔

حضرت عمر نے حضرت علی کی بیٹی حضور ﷺ کی نواسی سیدہ ام کلثومؓ بنت فاطمہ [illegible] لئے [illegible] کا پیغام بھیجا۔ حضرت علی نے [illegible] حضرت [illegible] فاطمہؓ کے بیٹے حضرت حسنؓ سے مشورہ کیا [illegible] کلثومؓ کی شادی حضرت عمر سے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] حضرت علی ناراض ہو گئے تو حضرت حسینؓ نے آپ کا دامن تھام [illegible] آپ کی [illegible] فرقت ہمارے لئے ناقابل برداشت ہے چنانچہ دونوں نے سیدہ ام کلثومؓ حضرت عمر سے [illegible] جب پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا۔

كل سبب ونسب ينقطع يوم القيامة إلا سببي ونسبي وكل ولد أم فعصبتهم لأبيهم ما خلا ولد فاطمة فإني أنا أبوهم وعصبتهم ( )

سیرۃ ابن اسحاق ۲۴۲ [illegible] الاستیعاب ۳۲

ترجمہ

[illegible]

امام شامی کا فیصلہ وفتویٰ:

[illegible]

بشهادة ما تقدم من النصوص الدالة على أن نسبه الشريف نافع لذريته الطاهرة وأنهم أسعد الأنام في الدنيا والآخرة لقد أكرم في الدنيا مواليهم حتى حرم أخذ الزكاة عليهم وما ذلك إلا لانتسابهم إليهم ولم يفرق بين مؤمنهم وعاصيهم فكيف ومع أنهم مكرم لأجلهم ومفضل على غيرهم بفضلهم منسوبون نسبة صحيحة إلى أشرف المخلوقين وأفضل أهل الأرض والسموات الذي أكرمه تعالى بما لا يعلم لائقه خلق الكون لأجله وشفعه بما لا يحصى من أهل الكبائر المصرين عليها فضلا عن الصغائر وأسكنهم لأجله فسيح الجنان وسبل عليهم رداء العفو والغفران أفلا يكرمه بالفردوس الذين هم بضعة من جسده ويرفعهم إلى الدرجة العليا كما رفعهم على أعيان الأنام في النسب و حساد حتى

مجمع الزوائد ۱۸۳/۹ معرفة الصحابة لابی نعیم ۵۲ معجم طبرانی ۲۸۲/۲ سنن الکبریٰ ... ۱۸۸

الدر المنتظم ۱۱۴ مجموعہ رسائل ۵

الله عليه وسلم أن يشمعهم بالأبعد ويصيبهم و يسمى قرابهم له ويعطيهم مجموعه رسائل[1]

عترت نبوی صحابہ کرام و اکابرین امت کی نظر میں:

یوں تو اس موضوع پر ایک مستقل [illegible] ہے [illegible] میں [illegible] بطور نمونہ [illegible] جاتا ہے [illegible]

خلیفۂ رسول ﷺ اور آل رسول ﷺ

خلیفہ رسول ﷺ افضل امت [illegible] حضرت ابوبکر صدیق کے بارے میں بخاری شریف میں [illegible] ہے کہ آپ نے فرمایا

ارقبوا محمدا في أهل بيته[2]

[illegible] اس کا مطلب یہ ہے

[illegible] ﷺ کے اہل بیت [illegible] [illegible]

[illegible] تعظیم و توقیر [illegible] [illegible][3]

یہ خلیفہ رسول ﷺ [illegible] اہل بیت [illegible] محبت ہے

اور بخاری شریف میں ہی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق نے حضرت علی سے فرمایا

والذي نفسي بيده لقرابة رسول الله أحب إلي أن أصل من قرابتي[4]

اللہ کی قسم میرے نزدیک حضور ﷺ کی قرابت [illegible] اپنی قرابت سے [illegible] زیادہ محبوب ہے [illegible]

شبیہ رسول ﷺ

بخاری شریف میں ہے

[illegible] حضرت حسن کو اپنے کندھوں پر اٹھایا اور حضرت علی سے [illegible]

[1] مجموعہ رسائل [illegible] [2] بخاری مع فتح الباری [illegible] [3] ریاض الصالحین [illegible] [4] بخاری [illegible]

[illegible]

ابو بکرؓ اور اہل بیت کی تعظیم:

[illegible]

یہ تعظیم کی مثال ہے

تکریم اہل بیت حضور ﷺ کی دلداری ہے

[illegible]

اس طرح کا واقعہ حضرت ابو بکرؓ کا [illegible]

سادات کی زیارت بھی عبادت ہے

[illegible]

بخاری مع الفتح [illegible] صواعق محرقہ بحوالہ دارقطنی ۵۱۳ [illegible] صواعق محرقہ ۲۹۵

[illegible]

[illegible]

فاروق اعظمؓ اور اہل بیت

[illegible]

حضور کی خوشی میں خوشی

والله لإسلامك يوم أسلمت كان أحب إلي من إسلام الخطاب (يعني والده) لو أسلم لأن إسلامك كان أحب إلى رسول الله من إسلام الخطاب

ترجمہ

[illegible]

قرب الی اللہ کے لئے قرابتِ رسولؐ سے قرابت و تعلق

المستدرک ج ۳ [illegible] الصواعق محرقہ ص [illegible] مجمع الزوائد [illegible]

[illegible] حضرت عباسؓ کو بارش کے لیے وسیلہ بنا کر فرمایا

اے اللہ ہم تیرے نبی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حال [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] علامت طلب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] طلب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آپ نے فرمایا

[illegible] سے بارش طلب کرنا چاہتے ہیں [illegible]

[illegible] کے بعد انہوں نے بنی ہاشم کے پاس پیغام بھیجا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صواعق محرقہ [illegible] صواعق محرقہ [illegible]

ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں۔

اہل بیت کی عیادت وزیارت عبادت ہے

[illegible]

اہل بیت سب پر مقدم ہیں۔

[illegible]

دلداری حسینؓ کے لئے ہر وقت بے چین

[illegible]

قرابت رسول سے اس طرح پیش آئیں۔

[illegible]

[illegible]

عمر ثانی اور اہل بیت:

حضرت علی [illegible] کی بیٹی سیدہ فاطمہ فرماتی ہیں [illegible]

[illegible] اس وقت [illegible]

[illegible]

[illegible]

اولاد کی راحت سے انھیں بھی راحت ملتی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت عبداللہ بن حسن [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اہل بیت [illegible]

[illegible]

[illegible]

ج ۲ ص ۴۹

[illegible]

قرابت رسول ﷺ سے پہنچنے والی تکلیف کو تکلیف ہی نہ جانا

[illegible]

اعوذ بالله والله هو لهم سوطا من حسمي الا وقد حعسه في حل لقرابته من رسول الله

اہل بیت کی تکریم میں حضور ﷺ کی تکریم ہے

[illegible]

امام اعظم اور اہل بیت

[illegible]

وقد كان الامام الاعظم ابوحنيفة رضي الله عنه من المتمسكين بولاء اهل بيته الطاهرين و المتمسكين بالاشواق الى المسمو [illegible] منهم والمتظاهرين حتى قيل انه بعث الى المنصور منهم في ايامه [illegible]

[illegible]

ألف درهم دفعة واحدة كرامة له وكان يأمر أصحابه برعاية أحوالهم وتحقيق آمالهم والاقتصاص لآثارهم والاهتداء بأنوارهم

ترجمہ: [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

امام شافعی اور حب اہل بیت:

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قالوا ترفضت قلت كلا ما الرفض ديني ولا اعتقادي

لكن توليت غير شك خير إمام وخير هادي

إن كان حب الولي رفضا فإنني أرفض العبادي

ترجمہ: [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

يا راكبا قف بالمحصب من منى واهتف بقاعد خيفها والناهض

سحراً إذا فاض الحجيج إلى منى فيضا كملتطم الفرات الفائض

في أحب بني النبي المصطفى وأعده من واجب الفرائض

لو كان رفضا حب آل محمد   فليشهد الثقلان أني رافضي [1]

ترجمہ: [illegible]

[illegible]

لا يؤمن أحدكم حتى أكون أحب إليه من والده وولده والناس أجمعين [2]

ترجمہ: [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

امام احمد بن حنبل اور اہلبیت

[illegible]

علی کا دفاع

ثم نرى أحمد يعترف بخلافة علي رضي الله عنه ويراها خلافة ويصرح بذلك فيقول: من لم يثبت الإمامة لعلي فهو أضل من حمار

سبحان الله! يقيم الحدود ويأخذ الصدقة ويقسمها بلا حق وجب له أعوذ بالله من هذه المقالة نعم خليفة رضيه أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم وصلوا خلفه وغزوا معه وجاهدوا وحجوا وكانوا يسمونه أمير المؤمنين راضين بذلك غير منكرين فنحن له تبع

[illegible]

جو حضرت علی ... امامت ... نہیں ... تھے ... بھی

عقائد اہل حدیث ... [illegible]

[illegible]

تابع ہیں۔

احمد بن حنبلؒ کا ناصبیوں سے علیؓ کا دفاع

اور امام ابن جوزی نے مناقب احمد [illegible] ابو زہرہ [illegible] ابن حنبل میں لکھتے ہیں۔

ويشتد في الدفاع عن علي رضي الله عنه عندما يجد أحداً ينتقصه أو يمس خلافته وذلك لأنه في عهد المتوكل قد كثر الطعن في ذلك الإمام العادل سيف الإسلام إذ كان المتوكل ناصبياً أي من الذين ينصبون له العداوة ويطعنون فيه فكان أحمد يرد أقوالهم ويذكر خلافة علي ومناقبه رضي الله عنه فيقول "إنّ الخلافة لم تزين علياً بل عليٌّ زينها" ويقول علي ابن أبي طالب من أهل البيت لا يقاس بهم أحد ويقول ما جاء من الصحابة من الفضائل بالأسانيد الصحاح مثل ما جاء لعلي رضي الله عنه.

[illegible]

[illegible]

وہ آپ کے فضائل و مناقب [illegible] حقیقت بیان [illegible]

بے شک [illegible] علی [illegible] حضرت علی [illegible]

[illegible] اہل بیت [illegible]

[illegible] صحابہ [illegible] فضائل منقول

[illegible] سے [illegible]

اتباعِ اہل بیت کی تصویب اور عادلانہ دفاع

[illegible]

[illegible] امام شافعی [illegible]

[illegible]

[illegible] تشیع [illegible]

[illegible]

[illegible] شافعی [illegible] مناقب شافعی [illegible]

قيل لأحمد بن يحيى بن معين ينسب الشافعي إلى الشيعة فقال أحمد ليحيى بن معين: كيف عرفت ذلك؟ فقال يحيى نظرت في تصنيفه في قتال أهل البغي فرأيته قد احتج من أوله إلى آخره بعلي بن أبي طالب فقال أحمد يا عجباً لك فبمن كان يحتج الشافعي في قتال أهل البغي؟ فإن أول من ابتلي من هذه الأمة بقتال أهل البغي هو علي بن أبي طالب فخجل ابن معين ۔

[illegible] یحییٰ بن معین [illegible] شافعی [illegible] تشیع [illegible]

[illegible] احمد [illegible] کس طرح [illegible]

۔ ابن حسین ج ۳۰ ۔ مناقبی ج ۴۸

[illegible]

[illegible]

محدثین کرام کے ہاں اہل بیت کا مقام

[illegible]

[illegible]

حضرت امام علی رضا سے محدثین کی سماع حدیث

[illegible]

[illegible]

سلسلۃ الذہب

حدثني أبي سيدنا الإمام موسى الكاظم عن أبيه سيدنا الإمام جعفر الصادق عن أبيه سيدنا الإمام محمد الباقر عن أبيه سيدنا الإمام علي زين العابدين عن أبيه سيدنا الإمام أبي عبد الله الحسين ريحانة رسول الثقلين عن أبيه سيدنا أمير المؤمنين علي بن أبي طالب رضي الله عنهم قال حدثني حبيبي وقرة عيني رسول الله صلى الله عليه

ا۔ صواعق محرقہ ص [illegible]

وسلم قال حدثني جبرائيل عليه السلام قال قال رب العزة ذوالجلال و الاكرام

لااله الا الله حصني فمن قالها دخل حصني و من دخل حصني امن عذابي محمد

[illegible]

[illegible]

لله الحمد والمنة على هذه النعمة

نام بھی باعث برکت وشفاء ہے

[illegible]

حضرات حسنینؓ اور محبین حسنینؓ کیلئے حضور کی دعائیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رشتوں کی پاسداری ہر مومن کی ذمہ داری

[illegible]

[illegible]

وآتو ذوی القربیٰ حقہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

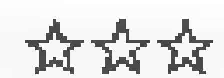
[illegible]

[illegible]

غیروں کی عیاری اپنوں کی سادگی ہائے زخمی

[illegible]

[illegible]



بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام ونسب

[illegible]

[illegible]

تاریخ ولادت

[illegible]

امام صاحب کو خراجِ عقیدت پیش کرنے والے ائمہ کرام

[illegible]

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) امام [illegible] رحمۃ اللہ علیہ — ([illegible])

(۴) امام [illegible] — ([illegible])

(۵) امام [illegible] بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ — ([illegible])

(۶) امام محمد بن ادریس شافعی المطلبی رحمۃ اللہ علیہ — ([illegible])

(۷) امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ ([illegible]) — ([illegible])

(۸) امام [illegible] رحمۃ اللہ علیہ — (ش[illegible])

(۹) امام [illegible] رحمۃ اللہ علیہ — (ش[illegible])

(۱۰) [illegible] رحمۃ اللہ علیہ — ([illegible])

(۱۱) امام [illegible] رحمۃ اللہ علیہ — (ش[illegible])

(۱۲) امام [illegible] رحمۃ اللہ علیہ — (ش[illegible])

(۱۳) امام [illegible] رحمۃ اللہ علیہ — (ش[illegible])

(۱۴) امام [illegible] رحمۃ اللہ علیہ — (ش[illegible])

(۱۵) امام [illegible] رحمۃ اللہ علیہ — (ش[illegible])

(۱۶) امام [illegible] رحمۃ اللہ علیہ — (ش[illegible])

(۱۷) امام قاضی [illegible] رحمۃ اللہ علیہ — (ش[illegible])

(۱۸) امام قاضی [illegible] الکوفی رحمۃ اللہ علیہ — (ش[illegible])

(۱۹) امام [illegible] رحمۃ اللہ علیہ — (ش[illegible])

(۲۰) امام عبداللہ بن مبارک [illegible] الکوفی رحمۃ اللہ علیہ — (ش[illegible])

(۲۱) امام قاسم بن [illegible] الکوفی رحمۃ اللہ علیہ — (ش[illegible])

(۲۲) امام وکیع بن جراح الکوفی رحمۃ اللہ علیہ — (ش[illegible])

[illegible]

خاندانِ نبوت سے تعلقات

تعلقات کی ابتداء

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible] ثابت [illegible] حضرت [illegible] علی [illegible]

امام حافظ قاضی ابی عبد اللہ صیمری نے اپنی تصنیف [illegible] میں تفصیل سے [illegible] فرماتے ہیں

انا اسماعیل بن حماد بن نعمان بن ثابت بن نعمان ولد جدی فی سنة ثمانین، وذهب ثابت فی سنة إلی علی ابن ابی طالب و هو صغیر و

ا۔ تاریخ بغداد [illegible]

ودعا له بالبركة فيه وفي ذريته ونحن نرجوا من الله أن يكون قد استجاب الله ذلك فينا قال إسماعيل بن المرزبان أبو ثابت هو والدي أهدى إلى علي بن أبي طالب الفالوذج في يوم نيروز وقيل كان ذلك في المهرجان فقال مهرجونا كل يوم

ترجمہ [illegible]

[illegible]

خاندان نبوت سے کسب علوم

[illegible]

[illegible] مناقب ابی حنیفة للموفق [illegible] مناقب الکردری [illegible]

[illegible] سیدنا علی [illegible] حضرت امام اعظم [illegible]

[illegible] حضرت علی [illegible] کرتے تھے۔

[illegible] سیدنا علی [illegible] امام اعظم [illegible]

[illegible]

امام صاحب کی حضرت علیؓ سے روایت

چنانچہ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ [illegible] سیدنا علی [illegible] ۵۸ [illegible] حضرت علیؓ [illegible] سیدنا علی [illegible] امام اعظم [illegible]

مشاجرات میں سیدنا علی المرتضیٰ مجتہد مصیب

امام اعظم [illegible] میں سیدنا علی المرتضیٰ نے جو [illegible] حضرت علی [illegible] اور حضرت علی [illegible] امام صاحب [illegible]

[illegible]

قال ما قاتل أحد عليا الا وعلي أولى بالحق منه ولولا ما سار علي فيهم ما علم أحد كيف السيرة في المسلمين [2]

[illegible] حضرت علی [illegible] حضرت علی [illegible]

[illegible]

لا شك أن أمير المؤمنين عليا إنما قاتل طلحة و زبير بعد أن

---

[1] اخبار ابی حنیفہ للصیمری ص ۹۵ [2] مناقب للموفق ص ۳۴۳ [3] ایضاً ص ۳۴۴

با معاہ وخصائص ۲

[illegible] موقع پر سیدنا علی المرتضیٰ [illegible] وقت [illegible]

حسب [illegible] ثابت [illegible] جماعت [illegible]

[illegible] آپ سے سوال کیا [illegible] کے متعلق [illegible] ارشاد فرماتے ہیں [illegible]

فقال سار على فيه بالعدل وأهو سم المسلمين السنة فى قتال
اهل البغى ۔

[illegible] علی کا [illegible] ہے [illegible] سب [illegible]

[illegible] [illegible]

اور اہل السنت والجماعت کا عقیدہ بھی یہی ہے [illegible] سیدنا

علی المرتضیٰ [illegible]

[illegible] سیدنا علی المرتضیٰ [illegible]

حضرت [illegible] سیدنا علی المرتضیٰ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سیدنا علی المرتضیٰ کا درجہ فضیلت

[illegible] کے درجہ فضیلت کے بارے میں آپ کی رائے امام کردری نقل [illegible] ہیں

إنه كان يفضل الشيخين [illegible] ثم اختلفوا فقال أقلهم وهى رواية
عن الامام على ثم عثمان وقال أكثرهم عثمان ثم على وهو
الأصح فى مذهب الامام ثم العشرة المبشرة ثم اهل بدر ؎

آپ [illegible] حضرت

[illegible] مناقب مکی [illegible] ؎ مناقب ابی حنیفہ کردری [illegible]

[illegible]

اتباع علی کرم اللہ وجہہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سیدنا علی المرتضیٰ ؓ کا دفاع

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت علی [illegible] نام [illegible]

[illegible] حضرت علی کا نام لینے [illegible]

[illegible] حضرت علی کا [illegible]

[illegible] نام لینا [illegible]

وكان بنو أمية لا يذكرون عندهم عليّ وكل من ذكره عندهم
عاقبوه وكانت العلامة فيه أن يقولوا "قال الشيخ" كذا وكان
يحسن البصري إذا ذكره قال أبو زينب كذا

[illegible] حضرت علی کا نام [illegible]

نام لینا [illegible] کا نام [illegible]

[illegible]

نام لیتے تھے۔

[illegible] حضرت علی کا نام لینا [illegible]

نام لینا [illegible] کا شاہد ہے۔

[illegible] مناقب میں واقعہ نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ

قال كان بنو أمية يسمون الصبيان للآباء فدعاني واحد منهم
فقال يا نعمان ما تقول أنت فاستحسن و [illegible] أول
[illegible] كيف لا أقول ما أدين به وقولي فيها قول عليّ وبنو
أمية لا يذكرون عندهم علي ولا يسمون بأبيه فقلت قال من
قال هذا قلت علي ابن أبي طالب ذكر محمد بن مقاتل
[illegible] بن هبيرة [illegible] وقال بأي الوجهين تأخذ أنت قال قلت
[illegible] فقال من شيء [illegible] آخذ [2]

[2] مناقب کو خوارزمی [illegible]

حضرت امام صاحب کی جرأت وذہانت

[illegible]

[illegible]

خاندان نبوت سے رشتہ شاگردی

[illegible]

حضرت زیدؒ سے بھی تعلق

[illegible]

عقود الجمان ص ۲۲۶

[illegible] ... فائل ... [illegible]

[illegible] ...

یہ روایت کے مطابق امام صاحب حضرت زید کے حلقہ درس میں [illegible] سال رہے چنانچہ امام صاحب فرماتے ہیں:

> شاهدت زيد بن علي كما شاهدت أهله فما رأيت في زمانه أفقه منه ولا أعلم ولا أسرع جواباً ولا أبين قولاً ... لقد كان منقطع القرين [illegible]
>
> میں نے حضرت زید بن علی [illegible] ...
>
> [illegible]

[illegible] ...

> وقد قال أبو حنيفة رضي الله عنه لمن سأله عمن تلقى علمه فقال: كنت في معدن العلم ولزمت فقيهاً من فقهائه ... وذلك بالنسبة لزيد رضي الله عنه فقد كان في معدن العلم
>
> امام ابو حنیفہ نے فرمایا سائل کے اس سوال [illegible] کہ آپ نے کہاں سے علم حاصل کیا؟ میں علم کے کان میں تھا [illegible] فقہاء میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

امام ابوزہرہ کی مشہور کتاب امام زید میں ہے کہ

كان الإمام زيد من أكثر آل البيت تلاميذ [illegible] واشتغل إلى
الكوفة وذاكر من بها من الفقهاء كعبد الرحمن بن أبي ليلى
وكأبي حنيفة النعمان بن ثابت وسفيان الثوري

دوسری روایت ہے

رأى أبي حنيفة الذي تتلمذ للإمام [illegible] بالكوفة

[illegible]

سیدنا محمد بن علی الباقرؒ سے علمی تعلق

[illegible]

[illegible]

حدثنی شعبہ و نافع و محمد الباقر

[illegible]

جب جناب امام باقر [illegible] آپ [illegible]

[illegible]

امام اعظم: [illegible]

[illegible]؟

امام باقر: عورت

امام اعظم: [illegible]

امام باقر: [illegible]

امام اعظم: [illegible]

[illegible]

امام اعظم: [illegible]

امام باقر: [illegible]

امام اعظم: [illegible]

[illegible]

امام اعظم: [illegible]

امام باقر: [illegible]

امام اعظم: [illegible]

[illegible]

چنانچہ [illegible]

[illegible]

۱؎ مناقب ابی حنیفہ موفق [illegible] ۱۴۳

[illegible]

فاروق اعظمؓ اہل بیت کے نظر میں

[illegible]

أوليست تعلم أن عليا زوج ابنته أم كلثوم بنت فاطمة من عمر بن الخطاب وهل تدري من هي [illegible] جدتها خديجة سيدة نساء أهل الجنة و جدها رسول الله ﷺ خاتم النبيين و سيد المرسلين و رسول رب العالمين وأخوها الحسن و الحسين سيدا شباب أهل الجنة وأمها فاطمة سيدة نساء العالمين ۔

[illegible]

۱۔ مناقب مرتضوی ص ۲۴۳

[illegible] حضرت [illegible] کیا جاتا ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کتاب میں [illegible]

كنا عند أبي جعفر محمد بن علي فدخل عليه أبو حنيفة فسأله عن مسائل فأجابه محمد بن علي ثم خرج أبو حنيفة فقال لنا أبو جعفر ما أحسن هديه وسمته وما أكثر فقهه۔

ہم حضرت امام ابو جعفر محمد بن علی (باقر) کے پاس بیٹھے تھے کہ امام ابوحنیفہ تشریف لے آئے [illegible] امام باقر [illegible] امام ابوحنیفہ [illegible]

[illegible]

امام ابوزہرہ لکھتے ہیں

وكل هؤلاء أئمة أخذ منهم فقهاء العصر وأئمة الفقه فعن محمد الباقر أخذ أبو حنيفة وكتاب الآثار لأبي حنيفة فيه الروايات الكثيرة عنه وعن ابنه جعفر

[illegible] سے بہت سے فقہاء عصر نے کسب علم کیا چنانچہ امام محمد باقر سے امام ابوحنیفہ نے علم حاصل کیا آپ کی کتاب آثار میں امام محمد باقر [illegible] بیٹے امام جعفر صادق [illegible] سے بہت روایات ملتی ہیں۔

امام ابوموسیٰ جعفر بن محمد الصادق

[illegible]

والله ما رايت افقه من جعفر بن محمد الصادق

[illegible]

[illegible]

[illegible]

---

۱ ابوحنیفہ ۲ جامع المسانید ج ۱ ص ۲۲۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

امام صاحب کو افتاء وارشاد کی اجازت

[illegible] نے نقل کی ہے [illegible] طرح ہے۔

عن أبي يوسف كان الامام يعني في المسجد الحرام إذ وقف عليه الامام جعفر بن محمد الباقر فعطس الامام فقام فقال يا ابن رسول الله لو شمتني أول ما وقفت بما قعدت وأنت قائم فقال

[1] جامع المسانید ج ۱ ۲۲۲

احسن فقه الناس فقيه هذا آدرکت اثاني

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

هذا أبو حنيفة أفقه أهل بلده

مناقب کردری ج ۱۳۴

[illegible] ابو حنیفہ ہیں جو [illegible] سب سے بڑے [illegible] ہیں۔

[illegible]

[illegible] امام جعفر صادق [illegible] امام صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] امام صاحب نے حضرت جعفر [illegible]

أما أبو حنيفة فقرأ على جعفر بن محمد وكان يقول لولا السنتان
[illegible] تلميذا لجعفر [illegible] لهلك النعمان۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] امام صاحب [illegible]

[illegible] امام صاحب کے [illegible]

[illegible] امام ابو حنیفہ [illegible] لکھتے ہیں۔

ولقد عد بعض [illegible] جعفرا هذا من شيوخ أبي حنيفة وإن كان في
سنه

[illegible] حضرت جعفر صادق [illegible] ابو حنیفہ [illegible]

[illegible]

حضرت ابو محمد عبداللہ بن حسن بن حسن سے تعلق

[illegible]

[illegible]

[illegible] الزیدیہ ص [illegible]

وأبو محمد عبدالله بن الحسن بن الحسن قد شمله أبو حنيفة كما جاء في المناقب وكان له بعبدالله مودة خاصة

مذہب حنفی کے قبولیت میں اہل بیت کا اثر

حسب القارئ أن يعلم أن الصلة العلمية بين الأئمة أصحاب المذاهب التي اشتهرت في الأمصار كانت قوية إذ كانوا على اتصال بأئمة آل البيت رضوان الله عليهم فأبو حنيفة كان على اتصال بالأئمة محمد الباقر وابنه جعفر الصادق وعلى اتصال بالإمام زيد ومن حمل رسالته من بعده من أهل البيت مثل الإمام عبدالله بن حسن الذي مات في حبس المنصور شهيداً مظلوماً كما حمل أبو حنيفة من بعد [illegible]

[illegible]

واخذ أيضاً عن عبدالله بن حسن وكانت له به صحبة

[illegible]

امام موسیٰ کاظم سے تعلق

حضرت [illegible] موسیٰ بن جعفر کاظم سے علم [illegible]

[illegible]

أورد الثقة في تصنيفه مناقب لأبي حنيفة رحمه الله فقال نظر موسى ابن جعفر الصادق إلى أبي حنيفة فقال له أنت النعمان فقال وكيف عرفتني فقال قال الله تعالى سيماهم في وجوههم من أثر السجود.

[illegible]

[illegible]

امام اعظم کے دور کے سیاسی حالات

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(اموی دور)

[illegible]

عباسی خلافت

امام اعظم کا سیاسی نظریہ اور اس کی بنیاد۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وان وحد عليه أعوان صالحين و رحلا يرأس عليهم ماموما على دين
الله لايحول

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لو منعه [illegible] فلا بأس به وهو مجاهد [1]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت امام صاحب کے پاس امر بالمعروف [illegible] کا علم [illegible]

[illegible] حکومت وقت کی [illegible] کے لئے [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت محمد بن عبداللہ اور حضرت [illegible]

[illegible]

هذه فريضة ليست كسائر الفرائض لأن سائر الفرائض يقوم بها الرجل وحده [2]

امر بالمعروف کا فریضہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] روایت [illegible]

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من أعظم الجهاد كلمة عدل عند سلطان جائر [3]

---

[1] احکام القرآن ج ۲ ص ۳۲ [2] ایضاً [3] [illegible]

[illegible] ﷺ نے [illegible]

[illegible]

عن ابن عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم سيد الشهداء حمزة بن عبد المطلب ورجل قام إلى إمام جائر فأمره ونهاه فقتله

حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں [illegible] ﷺ [illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت زیدؓ کا امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا جذبہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ﷺ [illegible]

[illegible]

[illegible] ﷺ [illegible]

[illegible] ﷺ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] المنکر [illegible]

[illegible]

[illegible]

احکام القرآن [illegible]

[illegible]

حضرت سیدنا زید کی تائید ونصرت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت زید کے ساتھ امام صاحب کے رابطے

[illegible]

كنت رسول زيد بن علي إلى أبي حنيفة [1]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مگر ذہن ان کی طرف نہیں جاتا ہوں گے کیونکہ آگے کے واقعات اس خیال کی پوری تصدیق کرتے ہیں۔

بلاذری نے انساب الاشراف میں لکھا ہے:

قال وبعث زيد إلى أبي حنيفة فكان أبي يعني عمه مرقا وقال للرسول من أتاه من الفقهاء فقيل له سلمة بن كهيل ويزيد بن أبي زياد وهاشم البريد وأبو هاشم الرماني وغيرهم فقال ليس أقوى على الخروج وبعث إليه بمال قواه به[1]

[illegible]

صاحب الافادة [illegible] لکھتے ہیں۔

ومن أصحابها الذين اختلفوا إليه وأخذ وأمده أبو حنيفة وأعانه بمال كثير[2]

[illegible]

آپ کی محبت اہل بیت، اہل بیت کی زبان سے

ابوالفرج اصفہانی نے مقاتل الطالبیین میں حضرت زید کے حالات میں لکھا ہے۔

حدثني علي بن العباس قال حدثنا أحمد بن يحيى قال حدثنا عبد الله بن مروان بن معاوية قال سمعت محمد بن جعفر بن محمد في دار الإمارة يقول رحم الله أبا حنيفة لقد تحققت مودته لنا في نصرته زيد بن علي[3]

[illegible]

1. انساب الاشراف ج۳ ص۲۲۱ 2. الافادة ص ۳۳ 3. مقاتل الطالبیین ص ۱۴۵

[illegible] حضرت زید سے مخالفت کی

مقاتل الطالبین میں حضرت زید کے حالات میں لکھا ہے کہ حضرت امام [illegible] نے حضرت [illegible] [illegible]

قال [illegible] معونه وقوه [illegible] فاسعى [illegible]
واصحابي في الكوفة والسلاح [illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت زید [illegible]

[illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

مقاتل الطالبین ص [illegible]

امام صاحب کا فتویٰ حضرت زید کی تائید میں

آپ نے [illegible] حضرت [illegible] کی [illegible] جیسا کہ مناقب [illegible] میں ہے۔

كان زيد بن علي أرسل إلى أبي حنيفة يدعوه إلى نفسه فقال أبو حنيفة لرسوله لو علمت أن الناس لا يخذلونه و يقومون معه قيام صدق لكنت أتبعه وأجاهد معه من خالفه لأنه إمام حق لكني أخاف أن يخذلوه كما خذلوا أباه ¹

حضرت زید نے قاصد [illegible] کے پاس بھیجا [illegible] امام صاحب نے اس قاصد سے کہا [illegible] مجھے یقین ہوتا [illegible] آپ کا ساتھ چھوڑ [illegible] ثابت قدم [illegible] میں آپ کے ساتھ [illegible] آپ کے [illegible] جیسا کہ آپ کے والد کا [illegible]

حضرت زیدؓ کا جہاد بدر کی جہاد کی طرح ہے:

حضرت [illegible] نے [illegible] میں آپ سے سوال کیا گیا تو فرمایا

فقال خروجه يضاهي خروج رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم بدر ²

[illegible] حضرت زید کا [illegible] رسول اللہ ﷺ [illegible] بدر [illegible] ہے۔

[illegible] آپ کے [illegible] حضرت زید کا [illegible] [illegible] کی طرح [illegible] آپ کس قدر حضرت [illegible]

مختلف [illegible]

امام صاحب [illegible] آپ نے [illegible]

---

¹ مناقب مکی ص ۲۳۹ ج ۱ ² ایضاً

وبعث اليه بعشرة آلاف درهم ۔

شہادت زیدؒ

5000

۔ مقاتل مکی ص ۲۳۹

حضرت [illegible] ساتھ [illegible] کے ساتھ

[illegible]

[illegible]

[illegible] آپ [illegible]

[illegible] آپ [illegible]

[illegible] ساتھ [illegible]

[illegible] ساتھ [illegible] آپ [illegible]

[illegible]

آپ [illegible]

[illegible] صورت میں [illegible]

[illegible] آپ [illegible]

[illegible] آپ [illegible]

[illegible] آپ [illegible]

[illegible]

[illegible]

آپ [illegible]

[illegible] آپ [illegible]

[illegible] آپ [illegible]

[illegible]

حضرت [illegible]

[illegible]

اموی حکمرانوں کی طرف سے ابتلا

[illegible]

[illegible]

ابن ہبیرہ کی سازش اور امام صاحب کی بصیرت

[illegible]

[illegible]

لو أرادني أن أعد له أبواب مسجد واسط لم أدخل في ذلك فكيف وهو يريد مني أن يكتب دم رجل يضرب عنقه وأختم أنا على ذلك الكتاب فوالله لا أدخل في ذلك أبدا[1]

[illegible]

امام صاحب کی استقامت

[1] مناقب مکی [illegible]

[illegible]

امام صاحب کی مکہ ہجرت:

[illegible]

[illegible]

فقام بمكه حتى صار الخلافه العباسيه فقدم أبوحنيفه الكوفه في زمن أبوجعفر المنصور

[illegible]

[illegible]

عباسی دور اور ان سے امام صاحب کے تعلقات

[illegible]

فقدم أبوحنيفة الكوفة في زمن أبي جعفر المنصور فجعل أبوجعفر

ے مناقب مکی ص ۲۱

فعظم أبا حنيفة و بجله وأمر له بجائزة عشرة آلاف درهم و جارية فلم يقبلها أبو حنيفة۔

[illegible]

[illegible]

محمد بن عبداللہ ذوالنفس الزکیہ کی تحریک:

[illegible]

[illegible]

۱ مناقب مکی ۲۸۲

امام مالکؒ کا فتویٰ:

قال ابن نافع كان مالك يرى أن الحرمين إذا بايعوا لزمت البيعة لاهل الاسلام[1]

امام صاحب کی کامیاب حکمت عملی

ابراہیم بن عبداللہ بن حسن کا خروج

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منصور کا تعاقب و تحقیق

[illegible]

يقول أبو يوسف إنما كان غضب المنصور على أبي حنيفة مع معرفته
بفضله أنه لما خرج إبراهيم بن عبدالله بن حسن بالبصرة ذكر له أن أبا
حنيفة والأعمش يكاتبانه من الكوفة فكتب المنصور كتابين على
لسانه أحدهما إلى الأعمش والآخر إلى أبي حنيفة من إبراهيم بن
عبدالله بن حسن و بعث بهما مع من يثق به فلما أتى الأعمش
بالكتاب أخذه من الرجل وقرأه، ثم قام فأطعمه الشاة والرجل ينظر
فقال له ما أردت بهذا قال قل له أنت رجل من بني هاشم وأنت كلكم
له جواب والسلام وأما أبو حنيفة فقبل الكتاب وأجابه عنه فلم يزل في
نفس أبي جعفر حتى فعل ما فعل۔

[illegible]

[illegible]

۱۔ الانتقاء ص ۳۳۳، مناقب المکی ص ۱۲۸ ج ۲، مقاتل الطالبیین ص ۳۶۴

ابوالفرج اصفہانی نے بھی امام صاحب کے حضرت ابراہیم [illegible] تعلق [illegible] آپ سے
[illegible]

كتب أبو حنيفة إلى إبراهيم يشير عليه أن يقصد الكوفة ليعينه الزيدية وقال له إئتها سراً فإن من ههنا من شيعتكم يبيتون أبا جعفر فيقتلونه أو يأخذون برقبته فيأتونك به [1]

منصور کی کامیاب سازش

[illegible]

[illegible]

ابوالفرج [illegible]

امام صاحب کی علانیہ نصرت وتائید

مناقب میں امام صاحب کے شاگرد حضرت زفر بن ہذیل کی روایت ہے کہ

كان أبو حنيفة يجهر بالكلام أيام إبراهيم بن عبدالله بن حسن جهراً شديداً ويفتي الناس بالخروج معه [2]

[illegible] منصور کی مخالفت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[1] مناقب کردری ج۲ [2] مقاتل الطالبیین ص ۳۶

[illegible]

[illegible]

جاءت امرأة إلى أبي حنيفة أيام إبراهيم فقالت إن ابني يريد هذا الرجل وأنا أمنعه قال لا تمنعيه[1]

[illegible]

كان أبو حنيفة يحث الناس على إبراهيم ويأمرهم باتباعه[2]

[illegible]

ابراہیم کے ساتھ شہادت، بدر کی شہادت ہے

[illegible]

وقال أبو إسحاق الفزاري جئت إلى أبي حنيفة فقلت له ما اتقيت الله حيث أفتيت أخي في الخروج مع إبراهيم بن عبدالله بن حسن حتى قتل فقال لي قتل أخيك حيث قتل يعادل قتله لو قتل يوم بدر وشهادته مع إبراهيم خير له من الحياة قلت فما منعك أنت من ذلك

[1] مناقب مکی [illegible] مقاتل الطالبيين [illegible]

قال وإنه كان سائس عمدي ؏

[illegible]

[illegible]

عن عبدالله بن إدريس قال: سمعت أبا حنيفة وهو قائم على درجته ورجلان يستفتيانه في الخروج مع ابراهيم وهو يقول أخرجا ؏

[illegible]

حضرت ابراہیم کی نصرت کا مقام امام صاحب کے نگاہ میں

[illegible]

سألني أبو حنيفة وكان لي مكرما أيام ابراهيم بن عبدالله بن حسن فقلت أيما أحب إليك بعد حجة الاسلام الخروج إلى هذا أو الحج فقال غزوة بعد حجة الاسلام أفضل من خمسين حجة ؏

[illegible]

؏ [illegible] مناقب مکی ص ۳۲۳

[illegible]

[illegible]

حضرت ابراہیم کی شہادت:

[illegible]

[illegible]

امام ابوحنیفہ کی حق گوئی و بیباکی

[illegible]

[illegible] امیر المومنین علی [illegible] اہل جمل [illegible]
[illegible] اہل جمل [illegible] اہل بیت [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible] امام صاحب [illegible] خلیفہ کے [illegible]
[illegible]

[illegible] امام صاحب [illegible]
[illegible] امام صاحب [illegible]
[illegible] امام صاحب [illegible] اہل بیت [illegible]
[illegible]

امام صاحب کا معتدل فکر و نظر

[illegible]

المناقب لابن بزازی [illegible] ابو حنیفہ [illegible]

[illegible]

حضرت عثمان غنیؓ کا عادلانہ دفاع

[illegible]

> قدمت الكوفة فحضرت مجلس أبي حنيفة، فذكروا عثمان بن عفان فترحم عليه فقلت له ترحم وأنت يرحمك الله فما سمعت أحداً في هذا البلد يترحم على عثمان بن عفان غيرك فعرفت فضله

[illegible]

امام صاحب کا حکیمانہ طرز تبلیغ

[illegible]

> [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بنو عباس کے طرف سے ابتلا

[illegible]

[illegible]

امام صاحب کا عقیدہ عزیمت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حکمرانوں کی خفیہ تدبیریں / سازشیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ثم إن أبا حنيفة رضي الله عنه قد عرف بمحبته لآل البيت ولم يتسع درجة التشيع وقد بدت تلك المحبة في العهد الأموي، فتعرض لأذى ابن هبيرة وبدت في العصر العباسي فتكشف ولاؤه لمحمد النفس الزكية وأخيه إبراهيم وقد نزل به من البلاء بسبب ذلك ما نزل وإن اتخذ المظهر سبباً آخر ليخفي ذلك الباعث ۔

[illegible]

شہادت ایک حقیقت

آپ کی شہادت [illegible] باب شہادت سے ہے [illegible] تمام مؤرخین [illegible] اور مستند تاریخی [illegible] مناقب سے [illegible] محدثین [illegible] سے [illegible] چنانچہ [illegible] اپنی تاریخ میں منصور کے طریقہ واردات کے طرف لطیف اشارہ کرتے ہوئے [illegible] ہیں۔

ابن کثیر کی شہادت

وراوده أبو جعفر المنصور في أن يلي القضاء فامتنع وكان وفاته في السجن ببغداد

[illegible] منصور نے آپ کو عہدہ [illegible] جیسا [illegible] میں آپ نے [illegible] اور آپ کی وفات [illegible] جیل میں ہوئی۔

اس عبارت کو غور سے پڑھیں گے تو آپ [illegible] بات [illegible] منصور [illegible] پوشیدہ مقصد کارفرما تھا وہ اس کے سوا کچھ نہ تھا [illegible]

ابن جوزی کی شہادت

[illegible] محدث [illegible] حافظ ابو الفرج [illegible] اپنی مشہور تاریخ المنتظم [illegible] شہادت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

وقيل إنما حبس لأنه تكلم في أيام خروج إبراهيم على المنصور فحبس وتوفي [1]

[illegible] جاتا ہے کہ آپ [illegible] ابراہیم [illegible] میں [illegible] قید [illegible] اور قید ہی میں آپ کی وفات ہوئی ہے۔

امام ذہبی کی شہادت

[illegible] محدث [illegible] رجال سے [illegible] امام ذہبی اپنی کتاب [illegible] میں [illegible] اپنی کتاب

[1] تاریخ ابن الفداء ج۲ ص۵، المنتظم ج۸ ص۱۴۳، ابن الاثیر ج۵ ص۲۱۳

مناقب ابی حنیفہ میں تفصیل [illegible] چنانچہ لکھتے ہیں۔

وقد روي أن المنصور سقاه السم فمات شهيداً رحمه الله لقيامه مع إبراهيم

[illegible] منصور نے [illegible] کے ساتھ [illegible] کی وجہ سے [illegible] شہادت پائی۔

ابن عبدالبر کی شہادت

امام حافظ ابن عبدالبر مالکی اندلسی [illegible] فضائل [illegible] امام ابوحنیفہ کے حالات [illegible] کتاب قدیم [illegible] [illegible] لکھتے ہیں [illegible]

كان أبو حنيفة يجهر بالكلام أيام إبراهيم بن عبد الله بن حسن جهراً شديداً فقيل له: والله ما أنت بمنته أو توضع الحبال في أعناقنا فلم يلبث أن جاء كتاب أبي جعفر إلى عيسى بن موسى أن احمل أبا حنيفة إلى بغداد قال: فعدوت إليه فرأيته راكباً على بغلة وقد صار وجهه مسوداً كأنه مسخ قال: فحمل إلى بغداد، فعاش خمسة عشر يوماً قال: فيقولون إنه سقاه، وذلك في سنة خمسين ومائة ومات أبو حنيفة وهو ابن سبعين سنة

امام ابوحنیفہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... تے ہیں کہ امام ابو یوسف نے فرمایا

إنما كان غضب المنصور على أبي حنيفة مع معرفته بفضله أنه لما خرج إبراهيم بن عبدالله بن حسن بالبصرة ذكر له أن أبا حنيفة والأعمش يكاتبانه من الكوفة

فكتب المنصور كتابين على لسانه أحدهما إلى الأعمش والآخر إلى أبي حنيفة من إبراهيم بن عبدالله بن حسن، وبعث بهما مع من يثق به

فلما جاء الأعمش بالكتاب أخذه من الرجل وقرأه ثم قام فأطعمه الشاة والرجل ينظر فقال له ما أردت بهذا قال قل له أنت رجل من بني هاشم وأنتم كلكم عندي أحباب والسلام وأما أبو حنيفة فقبل الكتاب وأجابه عنه فلم يزل في نفس أبي جعفر حتى فعل به ما فعل [1]

سادات کی شہادت امام اعظم کے بارے میں

۱ مناقب للمکی [illegible] الانتقاء [illegible]

[illegible] فرماتے ہیں:

وكان أبو حنيفة يدعو إليه سراً ويكاتبه، وكتب إليه: إذا أظفرك الله بعيسى بن موسى وأصحابه فلا تسر فيهم سيرة أبيك في أهل الجمل فإنه لم يقتل المنهزم ولم يغنم الأموال ولم يتبع مدبراً ولم يذفف على جريح لأن القوم لم يكن لهم فئة، ولكن سر فيهم بسيرته يوم صفين فإنه ذفف على الجريح وقسم الغنيمة لأن أهل الشام كان لهم فئة. فظفر أبو جعفر بكتابه فسيره وبعث إليه فأشخصه وسقاه شربة فمات منها ودفن ببغداد.

[illegible]

امام مناوی کی شہادت

[illegible] الطبقات [illegible] لکھتے ہیں:

أكرهه المنصور على القضاء فأبى فحبسه حتى مات بالسجن

منصور نے امام اعظم کو قضاء [illegible] پر مجبور کیا [illegible] قید ہی میں وفات پا گئے۔

وكان كل قبيل يخرجه فيهدده ويتوعده، يقول: وما أنا مأمون في الرضا فكيف في الغضب، هكذا حكاه بعضهم في سبب موته، ولكن في تاريخ الشام ما نصه: أخرج أبو الشيخ في التاريخ بسنده عن زفر قال: كان أبو حنيفة رضي الله عنه يجهر أيام إبراهيم بالكلام جهراً فأقول له: ما نرضى إلا أن توضع الحبال في أعناقنا، فلم يلبث أن جاء كتاب المنصور بأن يحمل إلى بغداد فغدوت إليه أودعه وهو على بغلته و قد اسود وجهه حتى صار كأنه مسح فحمل إلى بغداد فعاش خمسة عشر

[illegible] الطبقات الکبریٰ [illegible]

يوما سقاه فيه سنة خمسين ومائة [1]

[illegible]

[illegible]

قاضی صیمری کی شہادت

[illegible]

فسعى به فمات منها

[illegible]

امام موفق مکی کی شہادت

[illegible]

---

[1] مناقب صیمری ص ... ج ... مناقب مکی ص ٣٢٨

[illegible] مناقب [illegible] امام مکی نے امام صاحب کے اسباب [illegible] شہادت پر تفصیل سے روشنی [illegible] ہے [illegible]

قال يحيى بن النضر لم يشكوا أن أبا حنيفة سقي السم فمات

یحییٰ بن نضر نے کہا کسی نے اس میں شک نہیں کیا کہ امام ابو حنیفہ کو زہر دیا گیا [illegible]

[illegible]

[illegible] روایت میں اسباب شہادت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

أن إبراهيم بن عبدالله خرج يدعي الخلافة بالبصرة فبلغ المنصور أن الأعمش وأبا حنيفة كتبا إلى إبراهيم فكتب المنصور كتابين على لسان إبراهيم إلى الأعمش وإلى أبي حنيفة فجاؤا بالكتاب إلى أبي حنيفة رحمه الله فأخذه [illegible] السم فاخضر وجهه ومات من ذالك

[illegible] ابراہیم بن عبداللہ [illegible] خلافت [illegible] منصور [illegible] امام ابو حنیفہ [illegible] حضرت [illegible]

منصور [illegible] ابراہیم کی زبان میں [illegible] خط لکھے [illegible] ابو حنیفہ کے پاس [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ۲۲۸ [illegible]

[illegible]

امام ابن حجر مکی کی شہادت

[illegible] ابن حجر مکی [illegible] مناقب [illegible]

[illegible]

مناقب مکی ۲۲۸

[illegible]

[illegible]

امام کردری کی شہادت

[illegible]

[illegible]

قال من معشر سی منه حما و مسا [2]

[illegible]

---

۱ [illegible] ۱۵ ۲ مناقب کردری ۲۰۳

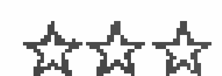
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جزی اللہ تعالی عن سائر المسلمین



فہرست مراجع ومصادر

نمبر شمار	نام کتب	موضوع	نام مصنف
	قرآن مجید		
۲	احکام القرآن	تفسیر	امام ابن العربی مالکی
۳	تفسیر مظہری	〃	قاضی ثناء اللہ پانی پتی
۴	تفسیر القرآن العظیم	〃	امام عماد الدین اسماعیل بن کثیر (۷۷۴ھ)
۵	جامع ترمذی	حدیث	امام محمد ترمذی
۶	[illegible]	〃	[illegible]
۷	[illegible]	〃	[illegible] ۲۷۵
۸	[illegible]	〃	[illegible]
۹	[illegible]	〃	[illegible] ۳۰۳
۱۰	[illegible]	〃	[illegible]
	[illegible]	〃	[illegible] ۴۵۸ھ
۲	[illegible]	〃	[illegible]
۳	[illegible]	〃	[illegible]
۴	[illegible]	〃	[illegible]
۵	[illegible]	〃	[illegible] ۵۵۸ھ
۶	[illegible]	〃	[illegible]
۷	[illegible]	〃	[illegible]
۸	[illegible]	〃	[illegible]

نمبر شمار	نام کتب	موضوع	نام مصنف
۱۹	صحیح المسلم	〃	ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری
۲۰	موطا امام محمد	〃	الامام محمد بن الحسن الشیبانی
۲۱	کتاب الآثار	〃	〃 〃
۲۲	شرح عقیدۃ الطحاویہ	عقائد	الامام ابن ابی العز الحنفی
۲۳	شرح الفقہ الاکبر	〃	امام ملا علی قاری الھروی
۲۴	شرح عقیدہ واسطیہ	〃	امام ابن تیمیہ شرح محمد خلیل ہراس
۲۵	عقیدہ الحسنہ	عقائد	محمد صبور بخاری
۲۶	الافادۃ فی تاریخ الائمۃ السادۃ	تاریخ / مناقب	الامام یحییٰ بن الحسین الہارونی الحسنی (۴۲۴م)
۲۷	الانتقاء فی فضائل الثلاثۃ الائمۃ الفقہاء	〃	الامام یوسف بن عبد اللہ بن عبد البر المالکی القرطبی (۴۶۳م)
۲۸	الاستجلاب	〃	الامام شمس الدین محمد بن عبد الرحمن السخاوی (۹۰۲)
۲۹	الامام زید	〃	امام ابو زہرہ
۳۰	الامام الصادق	〃	〃 〃
۳۱	الامام زید بن علی المفتری علیہ	〃	شریف الشیخ صالح احمد الخطیب
۳۲	اخبار ابی حنیفہ واصحابہ	〃	الامام قاضی ابی عبد اللہ حسین بن علی الصیمری (۴۳۶)
۳۳	ابو حنیفہ	〃	الامام محمد ابو زہرہ
۳۴	الخیرات الحسان فی مناقب ابی حنیفۃ النعمان	〃	الامام احمد ابن حجر الہیتمی المکی

نمبر شمار	نام کتاب	موضوع	مصنف
۳۵	الصواعق المحرقۃ	〃	〃 〃
۳۶	الزیدیہ	〃	احمد محمود صبحی
۳۷	العبر فی خبر من غبر	〃	الامام محمد بن احمد شمس الدین الذہبی (۷۴۸ھ)
۳۸	المنتظم فی تاریخ الملوک والامم	〃	الامام ابو الفرج عبد الرحمن بن علی ابن الجوزی (۵۹۷ھ)
۳۹	الشافعی	〃	امام محمد ابو زہرہ
۴۰	ابن حنبل	〃	〃 〃
۴۱	الکواکب الدریۃ فی تراجم السادۃ الصوفیۃ	〃	الامام زین الدین المناوی
۴۲	البدایہ والنہایہ	〃	الامام عماد الدین اسماعیل بن کثیر (۷۷۴ھ)
۴۳	النہج المبجل فی مباحث الآل والاحل	〃	مولانا موسیٰ خان روحانی البازی
۴۴	تبییض الصحیفۃ فی مناقب ابی حنیفہ	〃	الامام جلال الدین السیوطی
۴۵	تذکرہ	〃	مولانا ابو الکلام آزاد
۴۶	تذکرۃ الحفاظ	〃	الامام محمد احمد شمس الدین الذہبی (۷۴۸ھ)
۴۷	سیرۃ ابن اسحاق	〃	الامام محمد بن اسحاق بن یسار المطلبی المدنی (۱۵۱)
۴۸	شوق حدیث	〃	مولانا سرفراز خان صاحب صفدر
۴۹	سیرت ائمہ اربعہ	〃	قاضی اطہر مبارکپوری

نمبر شمار	نام کتاب	موضوع	مصنف
۵۰	ثورۃ زید بن علی	〃	ناجی حسن
۵۱	تاریخ بغداد	〃	الحافظ ابی بکر احمد بن علی الخطیب
۵۲	تاریخ طبری	〃	الامام ابی جعفر محمد بن جریر الطبری (۳۱۰)
۵۳	مالک	〃	الامام محمد ابو زہرہ
۵۴	درالسحابہ فی مناقب الصحابہ والقرابہ	〃	الامام محمد بن علی الشوکانی
۵۵	کتاب الشفاء	〃	قاضی عیاض المالکی
۵۶	کتاب الام	〃	الامام محمد بن ادریس الشافعی
۵۷	فرائد السمطین	〃	شیخ الاسلام ابراہیم بن محمد بن المؤید الجوینی الخراسانی (۷۳۰ھ)
۵۸	مکتوبات مجدد الف ثانی	〃	شیخ احمد سرہندی
۵۹	مناقب ابی حنیفہ	〃	الامام شمس الدین محمد بن احمد الذہبی
۶۰	مناقب ابی حنیفہ	〃	الامام الموفق بن احمد المکی (۵۶۸)
۶۱	مناقب ابی حنیفہ	〃	الامام حافظ الدین ابن البزاز المعروف بالکردری (۸۲۷)
۶۲	مقاتل الطالبین	〃	الامام ابو الفرج علی بن حسین الاموی القرشی (۳۵۶)
۶۳	مناقب علی والحسنین وامہما فاطمۃ الزہراء	〃	الدکتور عبد المعطی امین قلعجی

نمبر شمار	نام کتاب	موضوع	مصنف
۶۵	مناقب فاطمیہؓ	〃	مولانا سید احمد حسن سنبھل چشتی
۶۶	امام اعظم ابو حنیفہ کی سیاسی زندگی	〃	مولانا مناظر احسن گیلانیؒ
۶۷	الروض النضیر شرح مجموع الفقہ الکبیر	〃	القاضی العلامہ شرف الدین الحسین بن السیاغی
۶۸	المسائل	〃	مولانا اشرف علی تھانوی
۶۹	احکام القرآن	〃	امام ابوبکر الجصاص

